السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر شوہر مجھے خرچہ دینے میں کوتاہی سے کام لیتا ہوں تو کیا میں اس کے علم کے بغیر اس کے مال سے اپنا حق لے سکتی ہوں؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر شوہر بقدر کفایت خرچہ نہ دیتا ہو تو پھر عورت شوہر کے مال سے اس کی اجازت کے بغیر اتنا مال لے سکتی ہے جو اسے کفایت کرجائے کیونکہ ہند بنت عتبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث میں ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ ان کا شوہر انہیں اتنا مال نہیں دیتا جو انہیں اور ان کے بچوں کو کافی ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«خُذِي مَا يَكْفِيكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ»

"معروف طریقے سے تم اتنا مال لے لیا کرو جو تمھیں اور تمہارے بچوں کو کافی ہو جائے۔" (بخاری (2211) کتاب البیوع باب من اجری الامر الامصار علی ما یتعارفون بینھم مسلم (1714) کتاب الاقضیۃ باب قضیۃ ھند ابو داود (2532) نسائی (8/246) ابن ماجہ (2293) کتاب التجارات باب ما لمراۃ من مال زوجھا دارمی (2/159)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں شوہر کی اجازت کے بغیر ہی اس کا مال لینے کی اجازت دے دی۔ لیکن یہاں یہ بات یاد رہے کہ اس حدیث سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ اگر جس پر خرچ کیا جا رہا ہے (یعنی بیوی اور اولاد وغیرہ) وہ معروف سے زیادہ طلب کرتا ہو تو شوہر پر لازم نہیں کہ وہ اسے دے۔ (واللہ اعلم) (شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## [فتاویٰ نکاح وطلاق]

# ص328

### محدث فتویٰ